حیاتِ طیبہ

شاہ اسمٰعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ

تالیف: مرزا حیرت دہلوی

اسلامی اکادمی، اردو بازار، لاہور

www.KitaboSunnat.com

حیاتِ طیبہ

سوانح عمری

شاہ اسمٰعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ

تالیف

مرزا حیرت دہلوی

ناشر

اسلامی اکادمی ناشران کتب اردو بازار لاہور

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کتاب کے جملہ حقوق ایکٹ ۱۹۶۲ء کے تحت رجسٹری شدہ ہیں

سس
ش ۱۵ - ج

مطبع . . . . معارف پریس لاہور
تاریخ طباعت . . . . . . اگست ۱۹۷۶ء
تعداد . . . . ایک ہزار
قیمت . . . . . . ۲۵/- پچیس روپے

سس
1242 ش ۱۵ - ج

المكتبة الرحمانية
۹۹-جے ماڈل ٹاؤن - لاہور
نمبر 02237

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسجد تک آنے کے لئے بھی بند کئے گئے۔ [1] یہ ایک بڑی اصلاح تھی جس کو خاص و عام نے پسند کیا، اپنے دوسرے وعظ میں آپ نے اس قبیح رسم کو روکا جو شرفا کے خاندان میں پھیلی ہوئی تھی یعنی نکاحوں میں اہلِ ہنود کی رسمیں ہوتیں اور انہیں اسلامی اصول سمجھنا عورتوں کے خیالات ایسے سخت اور شدید ہوتے ہیں کہ جو بات ان کے ذہن میں جم جاتی ہے اس کا نکلنا مشکل پڑ جاتا ہے۔ مگر مولانا شہیدؒ کے متواتر وعظوں نے ان کی مت بھی پلٹی اور انہوں نے بھی آئندہ سے توبہ کر لی۔

اگر خیال کیا جائے تو یہ اصلاح سب سے بڑی تھی کہ یکایک صدیوں کے خیالات عورتوں کے بدل دیئے۔

سیتلا کی پرستش

بت پرستی کا چونکہ گھر گھر رواج تھا، اور عموماً مسلمان اسے عیب بھی نہ سمجھتے تھے، اور طرح طرح کی بدعتوں میں گرفتار تھے، اس لئے ان کی مستورات بھی ان سے اس شرک و بدعت میں کئی قدم آگے تھیں، وہ بالکل ہندوؤں کی طرح ماتا مائی کی پرستش کرتی تھیں اور یہ سمجھتی تھیں اگر ہم ماتا مائی کو نہ پوجیں گے اور ان کے استھان پر چڑھاوا نہ چڑھائیں گے تو ہمارے بچے ضائع ہو جائیں گے۔ الحمدللہ کہ مولانا شہیدؒ بڑی کوشش کے بعد اس میں بھی کامیاب ہوئے، اور قطعاً ہر گھر سے سیتلا یا چیچک کی پرستش کی رسم مٹا دی۔

تعزیہ داری اور ماتم کرنا!

دہلی میں کوئی خاندان شریفوں کا ایسا نہ تھا کہ جس کے ممبر شیعہ سنی دونوں نہ ہوں، کسی کی

---

[1] آج کل یہ تو غنیمت ہے کہ سودے والے مسجدوں میں آکے فروخت نہیں کرتے لیکن باہر ان کا مجمع لگا رہتا ہے اور کوئی جامع مسجد کا ممبر قلیل نفع کے لئے ان سے ہوں بھی نہیں کرتا۔ یہ تو سب کچھ تھا بڑا غضب یہ کر رکھا ہے کہ اوراع کے دن جامع مسجد کی سیڑھیوں پر بت پرستی ہوتی ہے یعنی کھلونے بکتے ہیں، مسلمان مسجد کے پاس مندر بنے پر تو اہلِ ہنود سے سرپھٹول کرتے ہیں لیکن خدا کے گھر میں جو بت پرستی ہوتی ہے، اس کا بسہولیت تدارک ان سے نہیں ہو سکا۔

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ننھیال شیعہ تھی تو کسی کی ددھیال شیعہ تھی، چنانچہ خود شاہ عبدالعزیز صاحبؒ کے نانا شیعہ تھے جو بعد ازاں سنی ہو گئے تھے یہ تعجب کی بات نہیں ہے جس ملک میں کہ دونوں معزز گروہ رہتے ہوں، اور پھر مسلمان ہوں وہاں باہمی تعلق کا نہ ہونا حیرت انگیز ہے خدا کو دونوں قومیں واحد جانتی ہیں رسول مقبولؐ کو برحق سمجھتی ہیں، خلافت کا جزوی جھگڑا ہے جسے جہلانے زیادہ خوفناک بنا دیا ورنہ کوئی عاقل اور مہذب شیعہ کبھی تبرا بھیجنا اچھا نہیں سمجھ سکتا۔

اس تعلق نے سنی مستورات پر یہ قابل شرم اثر ڈالا تھا کہ وہ محرم میں اپنے بچوں کو حضرت امام حسین کے نام کا سقہ بنا کے تعزیوں کے پیچھے سے نکلنے کو بھیجتی تھیں اور سمجھتی تھیں کہ اس بچہ کی زندگی اور ترقی مال و دولت اسی کام کے انجام دینے پر موقوف ہے، محرم کی یکم تاریخ سے دہم تک چوڑیاں پہننی، مہندی لگانی، نفیس کپڑے پہننے، تیل اور عطر کا استعمال کرنا، پان کھانا، شادی بیاہ کرنا حرام خیال کرتی تھیں، دہ نویں تاریخ سر کھول کے بھوسا اڑاتی تھیں اور بشدت ماتم کرتی تھیں اور وہ اپنی ان باتوں کو اسلام سمجھتی تھیں اور ان کا عام مقولہ یہ تھا کہ جس نے دسویں دن حضرت امام حسین شہید کربلا کی شہادت پر ایک بھی آنسو بہایا اس کے لئے ایک موتی کا محل جنت میں تیار ہو گا۔

مولانا شہیدؒ نے ان ہی شنیع افعال پر متواتر وعظ فرمانے شروع کئے، آخر رفتہ رفتہ یہ اثر ہوا کہ ان کے مرد خود انہیں ایسے بدنما کام کرنے پر روکنے لگے، اور بعد ازاں سنیوں کی مستورات میں سے یہ رسم بالکل جاتی رہی۔

قبر پر چلے باندھنا!

شرفا کی خواتین میں گور پرستی کی بھی انتہا ہو گئی تھی، اور اس پردہ میں بدوضع لوگوں کی بن آتی تھی، اور وہ اپنی ناواجب خواہش حاصل کرنے کے لئے شریف زادیوں پر تاک جھانک کیا کرتے تھے۔ ہر سال بڑی بڑی قبروں پر شرفا کی بہو بیٹیوں کے ہجوم رہتے تھے، اور کوئی روکنے والا نہ تھا۔ پردہ کی کچھ بھی پرواہ نہ کی جاتی تھی، مولانا شہیدؒ نے ان کے مردوں کو غیرت

لے مجموعہ واقعات صفحہ ۱۵۶۔

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ